بسم اللہ الرحمن الرحیم

پانچ نمازوں میں سے ایک نماز نہ پڑھنے والا امامت کرواسکتا ہے ؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

اگر کوئی شخص بلاوجہ نماز فجر نہیں پڑھتا، باقی نمازوں میں آتا ہے، اور اس کا حلیہ بھی اسلامی ہے، تو کیا ایسا شخص فاسق معلن کہلائے گا، اور وہ باقی نمازوں میں امامت کراسکتا ہے۔؟ اس کا جواب ارشاد فرمادیں۔

جواب

جان بوجھ کر ایک وقت کی بھی نماز ترک کرنا، سخت ناجائز و حرام، اور گناہ کبیرہ ہے، اور اس کا مرتکب فاسق، اور عذاب نار کا حق دار ہے، لہٰذا جو شخص جان بوجھ کر فجر کی نماز نہیں پڑھتا، وہ فاسق معلن ہے، ایسا شخص امامت کا اہل نہیں ہے، اس کو امام بنانا گناہ ہے، اور اس کے پیچھے نماز مکروہ تحریمی، پڑھ لی تو دوبارہ پڑھنا واجب ہے۔

درمختار میں ہے "تارکھا عمدا مجانة أي تکاسلا فاسق "ترجمہ: جان بوجھ کر محض سستی کی بنا پہ نماز ترک کرنے والا فاسق ہے۔ (درمختار مع ردالمحتار، جلد 2، صفحہ 8، مطبوعہ: کوئٹہ)

فاسق کو امام بنانے کے متعلق غنیۃ المستملی میں ہے "لو قدموا فاسقا یاثمون، بناء علی ان کراھۃ تقدیمه کراھۃ تحریم "ترجمہ: اگر لوگوں نے فاسق کو امام بنایا، تو وہ گنہگار ہوں گے، کیونکہ اس کو مقدم کرنا مکروہ تحریمی ہے۔ (غنیۃ المستملی شرح منیۃ المصلی، ص 442، مطبوعہ: کوئٹہ)

کراہت تحریمی کے ساتھ ادا کی گئی نماز کو دہرانے کے متعلق درمختار میں ہے "کل صلاۃ أدیت مع کراھۃ التحریم تجب إعادتھا" ترجمہ: کراہت تحریمی کے ساتھ ادا کی گئی ہر نماز کا دہرانا واجب ہے۔ (درمختار مع ردالمحتار، جلد 2، صفحہ 182، مطبوعہ: کوئٹہ)

بہارِ شریعت میں ہے "ایمان و تصحیح عقائد مطابق مذہب اہل سنت وجماعت کے بعد نماز تمام فرائض میں نہایت اہم و اعظم ہے۔ قرآن مجید واحادیث نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم اس کی اہمیت سے مالا مال ہیں، جا بجا اس کی تاکید آئی اور اس کے تارکین پر وعید فرمائی ۔ ۔ ۔ جو قصداً (نماز) چھوڑے اگرچہ ایک ہی وقت کی وہ فاسق ہے۔" (بہار شریعت، جلد 1، حصہ 3، صفحہ 433، 443، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

امامِ اہلسنت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن فرماتے ہیں: "امام میں چند شرطیں ہیں: اولاً قرآنِ عظیم ایسا غلط نہ پڑھتا ہو، جس سے نماز فاسد ہو۔ دوسرے وضو، غسل، طہارت صحیح رکھتا ہو۔ سوم سنی صحیح العقیدہ ہو، بدمذہب نہ ہو۔ چہارم فاسقِ معلن نہ ہو، اسی طرح اور امور منافیِ امامت سے پاک ہو۔ ملخصا۔" (فتاویٰ رضویہ، جلد 6، صفحہ 543، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

امامِ اہلِ سُنَّت، امام اَحمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالی علیہ فرماتے ہیں: "کبیرہ کا علانیہ مرتکب فاسق معلن اور فاسق معلن کو امام بنانا گناہ اور اس کے پیچھے نماز مکروہ تحریمی کہ پڑھنی گناہ اور پھیرنی واجب۔ فتاویٰ حجہ میں ہے: لو قدموا فاسقا یاثمون (اگر انھوں نے فاسق کو مقدم کیا، تو گنہ گار ہوں گے۔) تبیین الحقائق میں ہے: لان فی تقدیمہ للامامۃ تعظیمہ وقد وجب علیھم اھانتہ شرعا (کیونکہ امامت کے لئے فاسق کی تقدیم میں اس کی تعظیم ہے، حالانکہ اس کی اہانت شرعاً واجب ہے)۔" (فتاوی رضویہ، جلد 06، صفحہ 600، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: ابو شاہد مولانا محمد ماجد علی مدنی

فتوی نمبر: WAT-5377

تاریخ اجراء: 21 ربیع الاول 1448ھ/04 ستمبر 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net